پاسبانی خط

برائے مُبارک جُمعہ 2017

مسیح میں میرے عزیز ہمخدمت بھائیو! بہنو اور بھائیو!

ہم تمام مسیحی اِیمان داروں کے ساتھ مل کر اِکٹھے ہو کر پُرخلوص حمدوستائش، دُعا اور شُکرگزاری کے ساتھ یہ یاد کرتے ہیں کہ آج کے دِن کا ہمارے لئے کیا مقصد ہے۔ پوری دُنیا میں بہت سے لوگ یہ سمجھ نہیں سکتے کہ اپنے ظالمانہ واقعات کو کیوں یاد کیا جائے۔

پولوس رسول 1- کرنتھیوں 23:1 تا 20 آیت میں وضاحت کرتا ہے:

''مگر ہم اُس مسیح مصلوب کی منادی کرتے ہیں جو یہودیوں کے نزدیک ٹھوکر
اور غیر قوموں کے نزدیک بیوقوفی ہے۔ لیکن جو بُلائے ہوئے ہیں یہودی ہوں یا یونانی
اُن کے نزدیک مسیح خُدا کی قدرت اور خُدا کی حکمت ہے۔''

اِس وقت ہم ایک دفعہ پھر یہ یاد کرنے کے لئے بُلائے گئے ہیں کہ

''مسیح مصلوب۔ خُدا کی حکمت''۔

اِس کو سمجھنے کے لئے مدد کی خاطر ہمیں یہ دیکھنا ہو گا کہ کیوں ہمارا خُداوند اِنسان کا جسم اِختیار کرنے کے لئے تیار ہوا تھا تا کہ وہ اپنے اُس مشن کو مُکمل کرے یعنی اِنسان کی اُس حالت کو بدلے اور خُدا اور اِنسان کا درمیانی بن جائے۔ ہمارا خُداوند دُنیا کی تخلیق سے بہت پہلے اپنے باپ کے پاس موجود تھا۔ اُس نے اِس دُنیا کی تخلیق میں حصہ لیا۔ سلیمان بادشاہ خُدا اور ہمارے خُداوند کے درمیان اِس تعلق کو یوں بیان کرتا ہے۔

اِمثال 30:8 تا 31 آیت:

''اُس وقت ماہر کاریگر کی مانند مَیں اُس کے پاس تھی۔
اور مَیں ہر روز اُس کی خوشنودی تھی۔
اور ہمیشہ اُس کے حضور شادمان رہتی تھی
آبادی کے لائق زمین سے شادمان تھی
اور میری خوش نودی بنی آدم کی صحبت بھی تھی۔''

ہمارے خُداوند نے خوشی سے بنی نوع اِنسان کی خاطر اپنے آپ کو گُناہ، جہنم اور موت کے حوالے کیا اور اپنے آپ کو

خُدا سے جُدا کیا۔

ہمارے خُداوند کو کتنا غم تھا مگر اُس کی خوشی اِس احساس میں تھی کہ صرف ایک کامل اِنسان کی مداخلت سے ہی اِس غُلامی کو ختم کیا جا سکتا ہے۔

یسعیاہ 16:59 تا 17 آیت:

''اور اُس نے دیکھا کہ کوئی آدمی نہیں اور تعجب کیا کہ کوئی شفاعت کرنے والا نہیں۔ اِس لئے اُسی کے بازو نے اُس کے لئے نجات حاصل کی اور اُسی کی راست بازی نے اُسے سنبھالا۔ ہاں اُس نے راست بازی کا بکتر پہنا اور نجات کا خود اپنے سر پر رکھا اور اُس نے لباس کی جگہ اِنتقام کی پوشاک پہنی اور غیرت کے جُبہ سے مُلبس ہوا۔''

خُدا کا قانون اور مُوسیٰ کی شریعت کو سو فی صد پورا کیا گیا بلکہ اُن کا خاتمہ ہو جائے اور اُن کے تحت دی گئی تمام سزائیں دُور کر دی جائیں۔ بائبل مقدس ہمیں یہ تعلیم دیتی ہے کہ رُوح القدس کے مسح سے ہمارا خُداوند یسُوع مسیح تمام آزمائشوں اور شریعت کی ہر سزا پر فتح مند ہوا تاکہ وہ کامل اِنسان بن جائے۔

2- کرنتھیوں 21:5 آیت:

''جو گُناہ سے واقف نہ تھا اُسی کو اُس نے ہمارے واسطے گُناہ ٹھہرایا۔ تاکہ ہم اُسی میں ہوکر خُدا کی راست بازی ہو جائیں۔''

ہمارا خُداوند جانتا تھا کہ آگے کیا ہونے والا ہے جس کی پشینگوئی یسعیاہ 4:53 اور 5 آیت میں کی گئی۔

''تو بھی اُس نے ہماری مشقتیں اُٹھا لیں اور ہمارے غموں کو برداشت کیا۔ پر ہم نے اُسے خُدا کا مارا کُوٹا اور ستایا ہوا سمجھا حالانکہ وہ ہماری خطاؤں کے سبب سے گھایل کیا گیا اور ہماری بدکرداری کے باعث کُچلا گیا ہماری ہی سلامتی کے لئے اُس پر سیاست ہوئی تاکہ اُس کے مار کھانے سے ہم شفا پائیں۔''

اُس نے تو کوئی خطا نہیں کی تھی لیکن وہ اپنی مرضی سے اِس میں داخل ہوا اور اپنا کام مکمل کیا۔

یروشلم میں جب گدھے پر بیٹھ کر وہ داخل ہوا تو لوگ اُس کو تخت کا جائز وارث سمجھ کر اُس کے پیچھے ہو گئے۔

مرقس 9:11 تا 10 آیت:

''اور جو اُس کے آگے آگے جاتے اور پیچھے پیچھے چلے آتے تھے پُکار پُکار کر کہتے جاتے تھے ہوشعنا! مُبارک ہے وہ جو خُداوند کے نام سے آتا ہے۔ مُبارک ہے

ہمارے باپ داوٗد کی بادشاہی جو آ رہی ہے۔ عالمِ بالا پر ہوشعناؔ‘‘

اپنے مقدمے کے دوران ہمارے خُداوند کو شاہی لباس اور کانٹوں کا تاج پہنایا گیا۔ اور عصا کی جگہ سرکنڈا دیا گیا اُس کو بادشاہ کی حیثیت سے پیلاطوس نے بھی تسلیم کیا اور یہ کتبہ لکھوایا: **’’یہودیوں کا بادشاہ‘‘**۔ ہمارے خُداوند نے ہیکل کو صاف کر کے بھی شریعت کو پورا کیا۔

مرقس 17:11 آیت:

’’اور اپنی تعلیم میں اُن سے کہا کیا یہ نہیں لکھا ہے کہ میرا گھر سب قوموں کے لئے دُعا کا گھر کہلائے گا مگر تم نے اُس کو ڈاکوؤں کی کھوہ بنا دیا ہے۔‘‘

اُس نے اپنی آخری فسح کھائی اور آئندہ کی کلیسیاء کے لئے ایک نیا عہد قائم کیا۔

متی 26:26 تا 28 آیت:

’’جب وہ کھا رہے تھے تو یسُوع نے روٹی لی اور برکت دے کر توڑی اور شاگردوں کو دے کر کہا لو کھاؤ یہ میرا بدن ہےؔ پھر پیالہ لے کر شُکر کیا اور اُن کو دے کر کہا تم سب اِس میں سے پیو! کیونکہ یہ میرا وہ عہد کا خون ہے جو بہتیروں کے لئے گُناہوں کی معافی کے واسطے بہایا جاتا ہے۔‘‘

وہ یہودا کے ذریعے پکڑوایا گیا۔ اُس کے شاگرد اُسے چھوڑ گئے۔ زبردستی اُس کو پکڑا گیا۔ جھوٹے اِلزام اُس پر لگائے گئے۔ قید میں ڈالا گیا۔ ہاتھ پاؤں باندھ دیئے گئے اور مُوسیٰ کی شریعت کے عین مطابق اُس کو ہر قسم کی سزا دی گئی۔ اُس پر تھُوکا گیا۔ مُنہ پر مارا گیا۔ لاٹھیاں اور ڈنڈے مارے گئے۔ کوڑے لگائے گئے۔ ہاتھوں اور پاؤں میں کیل ٹھونکے گئے اور آخر کار صلیب پر لٹکا دیا گیا اور مصلوب کیا گیا۔ اِس سارے عرصے کے دوران وہ خاموش رہا کیونکہ وہ اپنے مشن میں کوئی رُکاوٹ نہیں ڈالنا چاہتا تھا۔

یوحنا 29:1 آیت:

’’دوسرے دِن اُس نے یسُوع کو اپنی طرف آتے دیکھ کر کہا دیکھو یہ خُدا کا برّہ ہے جو دُنیا کا گُناہ اُٹھا لے جاتا ہےؔ‘‘

یہ اُس وقت واقع ہوا جب ہمارا خُداوند صلیب پر لٹکا ہوا تھا۔

متی 45:27 تا 46 آیت:

’’اور دوپہر سے لے کر تیسرے پہر تک تمام مُلک میں اندھیرا چھایا رہا اور تیسرے پہر کے قریب یسُوع نے بڑی آواز سے چلا کر کہا ’’ایلی۔ ایلی۔ لما سبقتنی یعنی

اَے میرے خُدا! اَے میرے خُدا! تُو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟۔‘‘

اب پہلی دفعہ خُدا نے اُس کو چھوڑ دیا کیونکہ اُس نے تمام دُنیا کے گُناہوں کو اپنے اُوپر لے لیا (اور اندھیرا چھا گیا)۔

کیا اُس میں کافی راست بازی پائی جاتی تھی کہ وہ اُن کو اُٹھا سکتا؟

یسعیاہ نبی نے محبت میں اُس کی فتح کو پہلے سے ہی بتا دیا تھا۔ وہ اُن کے گُناہوں کے لئے اپنی جان بھی دینے کے لیے تیار تھا۔

لوقا 46:23 آیت:

’’پھر یسُوع نے بڑی آواز سے پُکار کر کہا اَے میرے باپ مَیں اپنی رُوح
تیرے ہاتھوں میں سونپتا ہوں اور یہ کہہ کر دَم دے دیا۔‘‘

صلیب پر یسُوع نے ہمارے لئے شان دار وعدے کئے۔ بہشت کا داخلہ شروع ہوگیا۔ وہ راست بازی کا پیاسا تھا۔ غیر اقوام کے گُناہ معاف ہوئے۔ شریعت اور اُس کی سزائیں ختم ہوگئیں۔ اُس کی جگہ ایک درمیانی آ چکا تھا۔ گُناہ کا دُہرہ علاج کر دیا گیا ہے۔ ہمارے خُداوند کا مِشن یعنی موت اور قبر پر فتح آج بھی جاری ہے۔

اُس کا فضل شروع ہو چُکا ہے۔

ہم اِس غور طلب خیال کے تہوار پر مسیح کی عظیم محبت کو یاد کرتے ہیں۔

طیطس 14:2 آیت:

’’جس نے اپنے آپ کو ہمارے واسطے دے دیا تاکہ فدیہ ہو کر ہمیں ہر طرح
کی بے دینی سے چھُڑا لے اور پاک کر کے اپنی خاص ملکیت کے لئے ایک ایسی اُمت
بنائے جو نیک کاموں میں سرگرم ہو۔‘‘

اپاسٹل ڈارگ وِش اور میری طرف سے آپ کو سلام!

میں ہوں آپ کا بھائی
مسیح کا اپاسٹل کلف فلور